سوال

(525)ایک شخص کی بالغہ بیٹی ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی بالغہ بیٹی ہے کہ اس شخص سے کئی افراد باری باری رشتہ طلب کرتے رہے، مگر اس شخص نے بیٹی کا رشتہ دینے سے انکار کیا۔ گویا کہ کسی کو رشتہ دینے پر تیار ہی نہیں۔ بیٹی چاہتی ہے کہ اس کی زندگی برباد نہ ہو۔ بیٹی شریف النفس ہے۔ کیا وہ بذریعہ عدالت (بلا اجازت والد) کسی شریف النفس شخص سے (شریعت کے مطابق) نکاح کرواسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنے محرم اثر ورسوخ والے رشتہ داروں سے بات کرے، وہ اس کے والد کو سمجھائیں گے، تو معاملہ سلجھ جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ نیز وہ اپنی والدہ سے بات کرسکتی ہے کہ وہ اپنے میاں سے بات چیت کریں۔

۹ ۲ ۱۴۲۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص456

محدث فتویٰ